فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

یومیہ، ہفتہ روزہ

روزنامہ

۲۱ صفر ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱ر

ربوہ

قیمت سالانہ ۲۵ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "

جلد ۴۷/۱۲ ۶ تبوک ۱۳۳۷ھش ۶ ستمبر ۱۹۵۸ء نمبر ۲۰۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۴ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اچھی ہے البتہ موسم کی نمی کی وجہ سے نقرس کی ہلکی تکلیف ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حکومت کو ۱۵ فروری تک عام انتخابات کرانے کے اعلان کا اختیار مل گیا

قومی اسمبلی نے عوامی نمائندگی کے بل میں ترمیم کا بل منظور کر لیا

کراچی ۵ ستمبر۔ گزشتہ رات قومی اسمبلی نے ایک بل منظور کیا جس کا مقصد عوامی نمائندگی کے قانون میں ترمیم کر کے حکومت کو یہ اختیار دینا ہے کہ وہ ۱۵ فروری ۱۹۵۹ء تک عام انتخابات کرانے اور ۷ مارچ ۱۹۵۹ء تک ان کے نتائج کا اعلان کرنے کے متعلق نوٹیفکیشن جاری کر دے۔ منصفانہ رائے شماری کی ضمانت دینے کے لئے اسمبلی نے قانون میں کئی ایک نئی دفعات بھی شامل کی ہیں۔ بحث کے دوران بعض ممبران اسمبلی نے جلد اعلان جاری کرنے پر زور دیا۔ چوہدری محمد علی نے تقریر کرتے ہوئے تجویز پیش کی۔ کہ انتخابات سے دو ماہ قبل مرکزی اور صوبائی حکومتیں توڑ دی جائیں۔ اور ان کی جگہ کل جماعتی نگران حکومتیں بنائی جائیں۔ مسلم لیگ کے میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے بھی اس تجویز کی تائید کی۔ بحث کا جواب دیتے ہوئے پارلیمانی امور کے وزیر سردار امیر اعظم خاں نے کہا حکومت نے پہلے ہی بتا دیا ہے کہ عام انتخابات کرانے کا اعلان ۱۵ فروری تک کر دیا جائیگا۔ نگران حکومتوں کا مسئلہ ایسا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں اور عوام کے مختلف طبقہ ہائے خیال سے تعلق رکھتا ہے۔ اس پر سب کو غور کر کے کوئی فیصلہ کرنا چاہیئے۔

اگر چین کی طرف سے فارموسا کو خطرہ پیدا ہوا تو

ساحلی جزائر کے دفاع کا حکم دیدیا جائیگا (آئزن ہاور)

واشنگٹن ۵ ستمبر۔ صدر آئزن ہاور نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ اگر چین کیطرف سے فارموسا کو خطرہ لاحق ہوا تو ساحلی جزائر کے دفاع کا حکم دے دیا جائے گا۔ انہوں نے کل وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کے ساتھ دو گھنٹہ تک مشورہ کرنے کے بعد انہیں یہ اختیار دے دیا۔ کہ وہ ان کی طرف سے یہ اعلان کر دیں۔ مسٹر ڈلس نے یہ اعلان کرتے ہوئے کہا کیوماتے اور متسو پر چین کی طرف سے جو گولہ باری ہو رہی ہے۔ ممکن ہے کہ صدر آئزن ہاور اسے فارموسا کے لئے خطرہ تصور کریں۔ لیکن ابھی انہوں نے ایسا کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ امریکہ کو امید ہے کہ کمیونسٹ چین عالمی امن کو خطرہ میں نہیں ڈالے گا۔ کل تائپے میں کومنتانگ حکومت کے ایک ترجمان نے کہا امریکن جٹ ایف ۱۰۰ کا طیارہ فارموسا پہونچ گئے ہیں۔ ترجمان نے ان کی تعداد بتانے سے انکار کر دیا۔ ادھر کمیونسٹ چین نے اپنے سمندری علاقے کی حد کو بارہ میل تک بڑھانے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ امریکہ نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ یاد رہے چین نے اعلان کیا ہے کہ اب چین کے علاقائی سمندر کی حد بارہ میل تک بڑھا دی گئی ہے

درخواست دعا

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ

محترم شیخ کریم بخش صاحب کوئٹہ کے متعلق اطلاع ملی ہے۔ کہ آپ دوبارہ بیمار ہو کر بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ شیخ صاحب موصوف بہت مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔ احباب شیخ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

مرزا بشیر احمد ربوہ ۹/۵۸

محترم جناب مولوی رحمت علی صاحب مرحوم کی خدمات جلیلہ کا اعتراف

بیرونی ممالک میں فریضہ تبلیغ ادا کرنیوالے مبلغین کے اعزاز میں خوش آمدید الوداع تقریب کی مشترکہ تقریب میں محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صدارتی تقریر

ربوہ ۵ ستمبر۔ کل شام محترم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ نے محترم جناب مولوی رحمت علی صاحب مرحوم سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی عظیم الشان تبلیغی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں شاندار الفاظ میں خراج عقیدت و خراج تحسین پیش کیا۔ آپ بیرونی ممالک میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے والے بعض مبلغین کرام کے اعزاز میں وکالت تبشیر کی طرف سے دی گئی ایک پارٹی میں صدارتی تقریر فرما رہے تھے۔

آپ نے دوران تقریر میں فرمایا بلاشبہ تبلیغ میں کامیابی بجز خدا تعالیٰ کے فضل کے ممکن نہیں۔ تاہم ہر مبلغ کا یہ فرض ہے کہ وہ فریضہ تبلیغ ادا کرنے میں علمی و عملی لحاظ سے ایسا معیاری نمونہ پیش کرے کہ جو جاذب فضل الٰہی ہو۔ خدا تعالیٰ کا یہ خصوصی فضل الٰہی منتخب لوگوں کو میسر آتا ہے۔ کہ جو طرز عمل کے لحاظ سے اپنے آپکو امر کا اہل بنا لیں۔ اس ضمن میں مثال کے طور پر آپ نے انڈونیشیا کے سابق رئیس التبلیغ محترم جناب مولوی رحمت علی صاحب مرحوم (جن کی حال ہی میں وفات ہوئی ہے) کی مثال پیش کی۔ آپ نے کہا مولوی صاحب موصوف بے شک علم دین سے بہرہ ور تھے۔

(باقی صفحہ پر)

ایجنٹ اصحاب کے لئے

ضروری اعلان

بل ہائے ماہ اگست ۱۹۵۸ء ایجنٹ اصحاب الفضل کی خدمت میں ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ ان بلوں کی رقوم حسب معاہدہ ۱۰ ستمبر تک دفتر روزنامہ الفضل ربوہ میں پہونچ جانی چاہئیں۔

(منیجر روزنامہ الفضل)

مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نائیجیریا

جانے کیلئے ہفتہ کے روز روانہ ہو رہے ہیں

ربوہ ۵ ستمبر۔ مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی معہ بیگم صاحبہ نائیجیریا تشریف لے جانے کے لئے مورخہ ۶ ستمبر بروز ہفتہ اڑھائی بجے بعد دوپہر کی گاڑی سے کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب وقت مقررہ پر ریلوے سٹیشن پہنچکر اپنے مجاہد بھائی کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔

(وکالت تبشیر)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ ستمبر ۵۸ء

جبر و اکراہ

قسط نمبر ۳

— قسط نمبر ۲ الٰہی نشانات کے زیر عنوان ۴ ستمبر کے پرچہ میں شائع ہو چکی ہے —

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

وکذلک جعلنا لکل نبی عدوا شیطین الانس والجن یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غرورا۔ ولو شاء ربک ما فعلوہ فذرھم وما یفترون

اور ہم نے انسانوں اور جنوں میں سے سرکشوں کو اسی طرح ہر ایک نبی کا دشمن بنا دیا تھا ان میں سے بعض بعض کو دھوکا دینے کے لئے ان کے دل میں بڑے خیال ڈالتے ہیں جو محض ملمع کی بات ہوتی ہے اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس تو ان کو بھی اور ان کے جھوٹ کو بھی نظر انداز کر دے ؛

ان آیات کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ فرستادگان حق کے ساتھ مخالفین کا وجود لازم ملزوم کی حیثیت رکھتا ہے جو ان کے خلاف طرح طرح کی افترائیں گھڑتے ہیں۔ اور پھر انہیں لے لے کر ایک دوسرے کو پہنچاتے ہیں، اور انہیں خوب شہرت دیتے ہیں۔ تاکہ عوام فرستادہ حق سے بدظن ہو جائیں۔ اور ان پر معاشرتی دباؤ ڈال کر ان کو حق کی اشاعت سے روکا جائے۔

دراصل یہ طریقہ بھی جبر و اکراہ کا طریقہ ہی ہوتا ہے۔ جو عباد اللہ کے خلاف برتا جاتا ہے۔ کیونکہ عوام کو بھڑکا کر اکثر فساد فی الارض تک نوبت پہنچا دی جاتی ہے۔ بندگان حق کو کھلم کھلا کلمہ حق کہنے سے روکا جاتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی ایسے کئی وار کئے گئے۔ یہاں تک کہ آپ اپنے صحابہ سمیت گھروں کی چار دیواریوں میں محبوس ہو جاتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب اپنی ہمشیرہ کے گھر سے مسلمان ہونے کی نیت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلے۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ایک صحابی کے گھر میں تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ایمان لانے کا اعلان کرتے ہی کہا کہ ہم کھلم کھلا کام کریں گے۔ گھروں میں چھپ چھپ کر نہیں رہیں گے۔ اس واقعہ کی طرف ہم نے صرف اس لئے اشارہ کیا ہے کہ مخالفین بندگان حق کو کس طرح جبر و اکراہ سے مجبور کر دیتے ہیں ؛

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شعب ابی طالب میں اپنے اعزہ کے سمیت اس لئے بند ہونا پڑا کہ سرداران مکہ نے آپ پر معاشرتی دباؤ ڈال کر آپ کو تبلیغ اسلام سے روکنے کے لئے باہم آپ کے بائیکاٹ کا ایک عہد نامہ تحریر کیا تھا آپ سے اور آپ کے اعزہ سے تمام تعلقات منقطع کر لئے گئے تھے۔ کسی قسم کا لین دین نہیں ہو سکتا تھا۔ یہاں تک کہ کھانے پینے کی اشیاء بھی بہت ہی کم میسر آتی تھیں۔ اور کئی کئی دن بھوکے گزارنے پڑتے تھے۔ بعض خدا ترس کبھی کبھی کھانے پینے کی اشیاء بھیجنے کی کوشش کرتے۔ تو ان کو بھی روکا جاتا یہ بڑا جبر و اکراہ کا ایک ہتھیار تھا جو مخالفین نے آپ کے اور آپ کی جماعت کے خلاف استعمال کیا۔ ایسا جبر و اکراہ انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں کے علاوہ دیگر بندگان حق کے خلاف بھی استعمال کیا جاتا ہے ؛

مکہ مکرمہ میں کوئی باقاعدہ اور منظم حکومت نہ تھی سرداران قبائل ہی مل کر جو فیصلہ کر دیتے۔ وہی اٹل حکم کا درجہ رکھتا تھا۔ اور کسی کی مجال نہ تھی۔ کہ اس کی خلاف ورزی کرے۔ عوام میں بہت سے لوگ تو بھیڑ چال کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کی کوئی رائے نہیں ہوتی۔ اور اگر ہوتی بھی ہے۔ تو خود ان کی اپنی نظر میں وہ بے وقعت ہوتی ہے۔ ایسے موقعہ پر غنڈہ گردی اوپر آ جاتی ہے۔ غنڈہ عنصر بڑے لوگوں کی شہ پا کر کھل کھیلنے لگ جاتا ہے۔ غنڈوں کے ضمیر تو پہلے ہی مردہ ہوتے ہیں۔ لیکن جب ان کو طاقت وروں کی شہ مل جاتی ہے۔ تو وہ اور بھی بے باک ہو جاتے ہیں طائف کے سرداروں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف غنڈوں کو ہی ابھار دیا تھا۔

فسادات میں یہی ہوتا ہے کہ غنڈہ عنصر یکدم اوپر آ جاتا ہے۔ اور شرفا جن کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف سر کتا بھی ہے غنڈوں کے ڈر سے چپ سادھ لینے ہی میں اپنی خیریت سمجھتے ہیں۔ ہمارے ملک کو ہڑتالوں۔ فسادات وغیرہ میں اس امر کا کافی تجربہ ہو چکا ہوا ہے کہ ایسے موقعوں پر پنجابی ضرب المثل کے مصداق

چور اچکا چودھری لنڈی رن پردھان

یعنی چور اور اچکے چودھری بن جاتے ہیں اور بدکردار عورتیں نمبرداری کرنے لگتی ہیں۔

مکہ مکرمہ میں تو خیر کوئی حکومت تھی ہی نہیں ایسے وقت میں شریف عنصر یا تو ڈر کر غنڈوں کے ساتھ مجبوراً مل جاتا ہے۔ اور یا کہیں اپنا سر چھپا کر دبک جاتا ہے۔ چنانچہ پنجاب کے فسادات میں یہی ہوا۔ اور اگر خدانخواستہ ایک گھنٹہ اور مارشل لاء نہ لگایا جاتا تو بڑے بڑے شہر تباہ ہو کر رہ جاتے۔

مخالفین حق یہ صورت حال عمداً پیدا کر دیتے ہیں۔ ان کی غرض یہ ہوتی ہے کہ اس طرح بندگان حق پر جبر و اکراہ کا مظاہرہ کر کے انہیں نہ صرف ڈرایا دھمکایا جائے بلکہ ان کا نام و نشان دنیا سے مٹا دیا جائے یہی حال تھی جو بعض متعصب لوگوں نے فسادات پنجاب میں چلی تھی۔ انہوں نے یہ فسادات کی آگ بھڑکائی۔ اور جب اس کے تدارک کے لئے حکومت نے بڑے بڑے لوگوں کو مشاورت کے لئے بلایا تو ان میں سے ایک پارسا نے جو طریق اختیار کیا۔ وہ تحقیقاتی عدالت کے قاتل مجرموں نے بالوضاحت بیان کیا ہے۔

اس سے آپ ایسے لوگوں کی فتنہ طینی کا اچھی طرح سے اندازہ کر سکتے ہیں

الغرض عوام کو بھڑکا کر فساد فی الارض برپا کرنا مخالفین حق کا یہ خود ایک بڑا کاری ہتھیار ہوتا ہے!

جیسا کہ ہم نے کہا ہے یہ بھی جبر و اکراہ کا ایک طریق ہے۔ جو اکثر استعمال کیا جاتا ہے یہ ہتھیار زخرف القول سے تیار کیا جاتا ہے بندگان حق اور ان کی جماعتوں کے خلاف جھوٹ پر جھوٹ بولکر یہ آتش نمرود بھڑکائی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ ہی اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ اس آتش کو بھڑکانے والے خود ہی اپنے بھڑکائے ہوئے شعلوں میں جل کر راکھ ہو جاتے ہیں۔ وہ جب دیکھتے ہیں کہ ان کے بھڑکائے ہوئے شعلے انہیں کی طرف لپک رہے ہیں تو وہ ڈر کر ان سے بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن وہ شعلہ جوالہ کی طرح انہیں چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں اور کوئی راستہ نکلنے کے لئے نہیں چھوڑتے چنانچہ جب سرداران مکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے خلاف تلوار اٹھائی۔ اور مکہ اور اردگرد کے لوگوں کو بھڑکا کر حملے کئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے تلوار ہی سے ان کو تباہ و برباد کر دیا۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے جنود کو تہ تیغ کرنے اٹھے تھے۔ جنگ بدر ہی کے بعد ان کے گھروں میں ماتم کی صفیں بچھ گئیں۔

الغرض الٰہی جماعتوں کی یہ تین بڑی اہم اور واضح خصوصیات ہیں کہ

(۱) اللہ تعالیٰ اس کے لئے نشان دکھاتا ہے ؛

(۲) اس کے مخالفین اس کے خلاف صرف جھوٹ پر جھوٹ بولتے ہیں۔

(۳) اس کو جبر و اکراہ سے مٹانے کی کوشش کرتے ہیں ؛

داخلہ جامعہ نصرت ربوہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں فرسٹ ایر اور تھرڈ ایر آرٹس کا داخلہ یکم ستمبر ۱۹۵۸ء سے شروع ہے — درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ کے ۱۵ ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ فارم داخلہ کالج ہذا کے دفتر سے بیعوض ۱۰ ہوگا

انٹرویو ۱۷ اور ۱۸ ستمبر کو ۸ بجے صبح سے ۲ بجے دوپہر تک ہوگا اور اعلیٰ نمبر حاصل کرنیوالی طالبات کو وظائف اور دیگر وظائف دیئے جاتے ہیں ؛

پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ

پادریوں نے مغربی ممالک میں اسلام کو سراسر غلط رنگ میں پیش کیا ہے

اسلام عیسائیت پر ہر پہلو سے غالب آکر رہے گا!

سوئٹزرلینڈ کے ایک عیسائی نوجوان کے تاثرات

سوئٹزرلینڈ کے ایک نوجوان عیسائی طالب علم نے ذیل کا مضمون اسلام کے متعلق لکھا ہے۔ مضمون کا اردو ترجمہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ یہ نوجوان کچھ عرصہ سے زیر تبلیغ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔

(خاکسار۔ ناصر احمد ایاز ج سوئٹزرلینڈ مشن)

[redacted]

عیسائیوں کے ایک کثیر حصہ کے نزدیک اسلام وحشی طرز کا مذہب ہے۔ پادری لوگ عوام کو یہ بتاتے ہیں کہ اسلام ایک ادنیٰ درجہ کا مذہب ہے اور اس کے ماننے والے متعصب اور وحشی قسم کے لوگ ہیں۔ جنہیں عیسائی بنانا چاہیئے۔ لیکن چونکہ مسلمان بہت ضدی قسم کے ہیں اور تعصب بھی ان میں بہت ہے اسلئے انہیں عیسائی بنانا آسان نہیں۔

اکثر سکولوں میں تاریخ کے مطالعہ کے سلسلہ میں اسلام کے متعلق معلومات بھی ہم پہنچائی جاتی ہیں۔ کتابوں میں قدرے تفصیل کے ساتھ ذکر آجاتا ہے اور عیسائی طالبعلم جو کچھ اپنے استادوں سے اسلام کے متعلق سیکھتا ہے اس کا لب لباب یہ ہے کہ:۔

اسلام کی بنیاد محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے رکھی جو مدینہ کے باشندہ تھے۔ اس مذہب کا دینی مرکز مکہ ہے۔

اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ خدا صرف ایک ہے۔ (اللہ) اور محمد اس کا رسول ہے انسانی روح ہمیشہ زندہ رہنے والی ہے۔ اسلام عیسیٰ کی مسیحیت کا قائل نہیں۔ دین کی اشاعت (نعوذ باللہ) تلوار کے ذریعہ جائز ہے جو دینی جنگ میں بہادری دکھائے اسے جنت میں اعلیٰ جگہ حاصل ہوگی۔ وحشی عربوں کو یہ تعلیم بہت پسند آئی۔ جس کے نتیجہ میں انہوں نے موت سے نڈر ہو کر قتل و غارت کے نشہ میں مدہوش ہو کر غیر مذاہب کے لوگوں پر حملے شروع کر دئے۔ اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ صرف مسلمان ہی جنت میں جائیں گے۔ دوسرے لوگ جہنم میں جائیں گے۔ تعدد ازدواج کی تعلیم کی رو سے مسلمان چار بیویاں کر سکتا ہے۔ عورت کے کوئی حقوق مقرر نہیں۔ مرد جس طرح چاہے عورت سے سلوک کرے۔ اسلام غلامی کو برداشت کرتا ہے۔ بلکہ اسے پرورش دیتا ہے۔ علاوہ ازیں سکولوں میں عیسائی استاد بعض مظالم کا ذکر کرتے ہیں جو ان کی رائے میں مسلمانوں نے غیر مسلم لوگوں پر کئے۔ پھر مشرکانہ تہواروں اور رسوم کا ذکر آتا ہے۔ جو بالکل بے معنی بلکہ جاہلانہ ہیں۔ پھر بداخلاق مسلمانوں کے حالات بیان کئے جاتے ہیں۔ جو جھوٹ بولتے قتل کرتے اور لوٹ مار کرتے ہیں۔ (کیا عیسائی ایسا نہیں کرتے؟) وہ جو دیوانہ تعصب رکھتے ہیں اور وحشیانہ جوش کا مظاہرہ کرتے ہیں اور عیسائیوں سے جہاں کہیں موقع ملے دھوکہ دہی کرتے۔ انہیں نقصان پہنچاتے اور ان سے بدسلوکی کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ سب پرانے قصے ہیں۔ اور صداقت سے ان کا کوئی بھی تعلق نہیں۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ مسلمان لوگ اپنے ممالک میں دوسروں سے زبردستی اپنا مذہب منواتے ہیں! اور افریقہ میں سبز باغ دکھا کر یا تجارتی تعلقات کے ذریعہ ان لوگوں کو اپنے مذہب کی طرف راغب کر لیتے ہیں! اور خود کمیونسٹوں کا ساتھ دیتے ہیں۔

نوجوان عیسائی اس قسم کی بہت سی باتیں اسلام کے متعلق سیکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ وہ اسلام کے بارہ میں بالکل غلط نظریہ رکھتا ہے۔ وہ اس امر کا قائل ہو جاتا ہے کہ اسلام روئے زمین پر نعوذ باللہ سب مذاہب سے خراب مذہب ہے۔ پادری لوگ سیاستدان اور سائنسدان اسلام کو بدنام کرتے نہیں تھکتے۔ اخبارات کے ذریعہ مزدور پیشہ اور زمیندار طبقہ میں اسلام کے خلاف جھوٹی باتیں پیش کی جاتی ہیں۔

ان حالات میں ایک عیسائی نوجوان کے لئے یہ کیونکر ممکن ہے۔ کہ وہ اسلام کو ایک متعصب مذہب نہ سمجھے جو تعدی سکھاتا ہے۔ ریڈیو۔ پریس اور طرز تعلیم کے ذریعہ اسے اسلام کے متعلق محض جھوٹ ہی سکھایا جاتا ہے۔ پادری لوگ عوام میں کذب بیانیاں دیدہ و دانستہ پھیلاتے ہیں۔ تا لوگ اسلام سے متنفر ہو جائیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عیسائی مشن اسلام کے مقابلہ میں متواتر میدان چھوڑ رہے ہیں۔ اور انہیں اسلام کی بڑھتی ہوئی اشاعت سے ڈر لگتا ہے۔ تبھی تو وہ عوام کو اسلام کے بارہ میں بہکاتے ہیں تا وہ اسلام کیساتھ دلچسپی نہ رکھیں۔ اور نہ اسے سمجھنے کی کوشش کریں۔ لیکن پادری اور سیاستدان یہ بھول جاتے ہیں کہ ان کی بچاؤ کی تدابیر اور یہود کے جھوٹوں کے نتیجہ میں ہی بعض سمجھدار عیسائی اسلام سے دلچسپی رکھنے لگ جاتے ہیں۔

یا پھر شاید یہ سب کچھ سیاست کی وجہ سے ہے۔ استعماری طاقتیں اپنے سابقہ اثر کو مشرقی ممالک میں زائل ہوتا دیکھتی ہیں اور اسی وجہ سے سب عیسائی ممالک میں اپنے جھوٹے نعرے بلند کرتی ہیں۔ تا کسی عیسائی ملک کو مسلمان ممالک سے ہمدردی کرنے اور ان کی مدد کرنے کا خیال بھی پیدا نہ ہو! اور مغرب کو مزید میدان نہ چھوڑنا پڑے۔ پادریوں کو اسلام کے اچھے پہلوؤں کا بھی بخوبی علم ہے لیکن اس کے باوجود عوام میں اس کے برے پہلوؤں ہی کا تذکرہ کرتے ہیں۔ پھر یہ امر بھی قابل غور ہے کہ خود یہ لوگ اپنے مذہب میں تسلی نہیں پاتے۔ اس لئے وہ اسلام کی مخالفت میں لگ جاتے ہیں۔ تا عوام کے نزدیک اچھے عیسائی بنیں۔ عیسائی پادری بخوبی جانتے ہیں کہ وہ جو کچھ اسلام کے متعلق باتیں بیان کرتے ہیں وہ حد درجہ خلاف واقع ہیں تاہم ان کے نزدیک عوام کا عیسائیت پر قائم رہنا ضروری ہے۔ ورنہ پادریوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ اگر لوگ عیسائیت پر قائم نہ رہیں تو چرچ کے چندے کم ہو جائیں گے۔ وہ جانتے ہیں کہ خود ان کی مذہبی رسوم کیسے کیسے جھوٹوں کا مجموعہ ہیں۔ اسکے باوجود وہ عوام کو عیسائیت کی تلقین کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا مذہب ہی سچا ہے۔ باقی سب شیطان ہیں۔ یہ پادری لوگ بھی اسلام کے اچھے پہلوؤں اور [illegible] کی صداقتوں اور اسلام کی

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

راہ سلوک میں مبارک قدم

"راہ سلوک میں مبارک قدم دو گروہ ہیں ایک دین العجائز والے۔ جو موٹی موٹی باتوں پر قدم مارتے ہیں۔ مثلاً احکام شریعت کے پابند ہو گئے اور نجات پا گئے۔ دوسرے وہ جنہوں نے آگے قدم مارا۔ ہرگز نہ تھکے اور چلتے گئے۔ حتیٰ کہ منزل مقصود تک پہنچ گئے۔ لیکن نامراد وہ فرقہ ہے کہ دین العجائز سے تو قدم آگے رکھا لیکن منزل سلوک کو طے نہ کیا۔ وہ ضرور دہریہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہم تو نمازیں بھی پڑھتے رہے۔ چلہ کشیاں بھی کیں لیکن فائدہ کچھ نہ ہوا۔ جیسے ایک شخص مصور مسیح نے بیان کیا کہ اس کی عیسائیت کا باعث یہی تھا۔ کہ وہ مرشدوں کے پاس گیا۔ چلہ کشی کرتا رہا۔ لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا تو بدظن ہو کر عیسائی ہو گیا۔ سو جو لوگ بے صبری کرتے ہیں وہ شیطان کے قبضہ میں آجاتے ہیں۔ سو متقی کو بے صبری کے ساتھ بھی جنگ ہے۔ بوستان میں ایک عابد کا ذکر کیا گیا ہے۔ کہ جب کبھی وہ عبادت کرتا تو ہاتف یہی آواز دیتا کہ تو مردود و مخذول ہے۔ ایک دفعہ ایک مرید نے یہ آواز سن لی اور کہا کہ اب تو فیصلہ ہو گیا۔ اب ٹکریں مارنے سے کیا فائدہ ہوگا۔ وہ بہت رویا اور کہا۔ کہ میں اس جناب کو چھوڑ کر کہاں جاؤں۔ اگر ملعون ہوں تو ملعون ہی سہی۔ غنیمت ہے کہ مجھ کو ملعون تو کہا جاتا ہے۔ ابھی یہ باتیں مرید سے ہو ہی رہی تھیں کہ آواز آئی کہ تو مقبول ہے۔ سو یہ سب صدق و صبر کا نتیجہ تھا جو متقی میں ہونا شرط ہے۔" (ملفوظات)

پیشگوئیاں جانتے ہیں لیکن اسکے باوجود عوام کے لئے ان کے نزدیک یہی مناسب ہے کہ وہ اس اعلےٰ درجہ کے مذہب سے بے خبر ہی رہیں۔ کیونکہ یہ مذہب عیسائیت کا مقابلہ کرتا رہا ہے۔ اور آج بھی کرتا ہے اور مستقبل میں اس پر ہر پہلو سے چھا جائے گا۔

نیکدل عیسائی کے نزدیک مذہب خدا تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ اور انحصار اعمال پر ہے عقائد پر نہیں۔ ایسے لوگ اپنے مذہب کی تعریف تو کرتے ہیں۔ جو بڑا پُر حکمت اور اعلےٰ درجہ کا اور رحمدلی سکھانے والا ہے۔ لیکن اس کے باوجود دوسرے مذاہب کو ردی کی ٹوکری میں نہیں پھینکتے۔ وہ اسلام کی ماضی سے خوب واقف ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ اسلام نے کس رنگ میں مغربی اقوام پر اپنا اثر ڈالا۔ اگر بعض مسلمانوں نے کسی وقت مظالم بھی کئے تو ان کا اس مذہب کی اعلیٰ تعلیم سے کیا مقابلہ!

لیکن ایسے نیکدل عیسائیوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ اگر وہ کسی عیسائی پر یہ واضح کرنے کی کوشش کریں کہ ہر مذہب میں خوبیاں بھی ہیں۔ تو لوگ اسے کافر کہنا شروع کر دیتے ہیں۔ کیونکہ وہ متعصب شرکوں سے ہمدردی کرتا ہے۔ اور باغیوں قتل و غارت کرنیوالوں اور بدقماش لوگوں کی ہاں میں ہاں ملاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگ اس امر کی جرأت نہیں کرتے کہ برملا میں اپنا نقطہ نگاہ بیان کریں۔ ایسے عیسائی یقیناً پائے جاتے ہیں۔ جو اسلام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ لیکن وہ علانیہ اس کا اظہار نہیں کر سکتے۔ اس لئے مذہب اسلام کے لئے سب سے ضروری امر یہ ہے (جو سب سے مشکل بھی ہے) کہ اسلام کی صداقت کو پیش کیا جائے اور اس کے شاندار مستقبل پر روشنی ڈالی جائے

سوئٹزرلینڈ میں مزید مشن کھولے جانے چاہئیں۔ مزید اجلاس منعقد کئے جانے چاہئیں۔ تاکہ اسلام قدم جما سکے۔ اور دلوں کو فتح کر سکے۔ اسلامی تعلیم پر مشتمل کتب و رسالے کم قیمت پر میسر آتے ہیں۔ تاہم ان کی اشاعت اور زیادہ کی جانی چاہیئے۔ اگر جماعت احمدیہ کا ہر فرد تبلیغ کرے۔ تو اسلام سوئٹزرلینڈ میں قدم جما سکتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ابتدائی مشکلات بہت سخت ہیں۔ بالخصوص ایک ایسے ملک میں جہاں غلط پراپیگنڈا کا زور ہو۔ تاہم جونہی عوام میں سے بعض لوگ اسلام کی عظمت کا علم حاصل کر لیں گے۔ اور پھر اسے دوسروں تک پھیلائیں گے۔ تو کامیابی بھی جلد آجائے گی۔ کامیابی وقت طلب ہے۔ لیکن یہ آکر رہے گی۔

خدا تعالےٰ کا پر عظمت دین اسلام جلد ہی باطل مذاہب کا قلع قمع کر دے گا مستقبل اسلام کا حصہ ہے۔ مستقبل کو اسلام بناتا ہے۔ انسانوں کی خوش قسمتی اس میں ہے کہ دنیا میں ایک ہی مذہب ہو۔ محمد کا لایا ہوا دین۔

اللہ اکبر خدا کے نبی کی تعلیم کا بول بالا ہو۔ اس کی صداقت ماضی میں ثابت ہوئی۔ اور مستقبل میں ثابت ہو گی۔

عیسائیوں کے پھیلائے ہوئے جھوٹوں کا بُرا ہو! کیتھولک لوگوں کی کفر بازی کا بُرا ہو۔ (والٹر ہمرمان)

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کیلئے

تعمیر دفتر کیلئے ذی استطاعت خدام سو سو روپیہ پیش کریں

از حضرت صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۵۷ء کی شوریٰ کے اجلاس میں دفتر خدام الاحمدیہ کی تعمیر کا معاملہ پیش ہوا تھا۔ اور اس میں ہم سب نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ پوری کوشش اور جدوجہد کر کے دفتر کو مکمل کیا جائے۔ جب تک دفتر کی عمارت مکمل نہیں ہوتی۔ خدام الاحمدیہ کے تربیتی کاموں کو پوری طرح جاری نہیں کیا جا سکتا۔ اب تک دفتر کے صرف چار کمرے ہیں اور وہ کمرے بالکل ناکافی ہیں۔ انصار اللہ نے اپنے دفتر کی تعمیر کا کام پچھلے سال شروع کیا تھا اور ایک سال کے اندر اندر انہوں نے دفتر کو مکمل کر لیا ہے۔ اور ایک ہال بھی بنا لیا ہے۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ کا دفتر بھی مکمل ہے۔ لیکن خدام جو نوجوان ہیں۔ اور جن کی ہمتیں بلند اور ارادے اونچے ہیں۔ اور جن کا ہر کام پیش پیش ہونا ضروری ہے ان کا دفتر ابھی نامکمل ہے۔ پس ان حالات میں خدام کا فرض ہے کہ وہ دفتر کی تعمیر کی طرف فوری توجہ کریں۔ قائدین علاقائی اور قائدین اضلاع پر اس بارہ میں بہت ذمہ داری آتی ہے۔ ان کو چاہیئے کہ اپنے اپنے علاقہ اور ضلع کے قائدین کو توجہ دلائیں کہ وہ تعمیر دفتر کے لئے فوری جدوجہد شروع کر دیں۔ ایسے خدام جن کو اللہ تعالےٰ نے مالی وسعت دی ہے۔ ان سے کم از کم یک صد روپیہ لیا جائے۔ اگر یکصد روپیہ دینے والے چار سو خدام بلند ہمتی کا ثبوت دیں۔ تو دفتر مکمل ہو سکتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اتنی تعداد میں ایسے خدام موجود ہیں جو سو سو روپیہ آسانی سے ادا کر سکتے ہیں۔ بلکہ جہاں تک میرا ذاتی بھی علم ہے ایسے خدام بھی ہیں۔ جو ہزار ہزار روپیہ ادا کر سکتے ہیں۔ قائدین علاقائی اور قائدین اضلاع کو تمام ایسے خدام کی فہرست تیار کر لینی چاہیئے۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے اتنی مالی وسعت دی ہے کہ تعمیر کے لئے یکصد روپیہ دے سکیں اور اس فہرست کی ایک نقل دفتر مرکزیہ کو بھی بھجوا دینی چاہیئے تاکہ دفتر کو بھی اندازہ ہو سکے۔ وہ خدام جو اس تحریک میں حصہ لیں گے۔ ان کے نام خدام الاحمدیہ کے دفتر کے ہال میں کندہ کر دئے جائیں گے۔ اور آنے والی نسلیں ان کے لئے دعا کریں گی۔

علاوہ ازیں ایسے خدام کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خاص طور پر دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ بہرحال ہمیں فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ تاکہ عمارت مکمل ہو سکے اور اس سال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خدام اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ ان کا دفتر مکمل ہے (یہ تحریک میں نے گزشتہ سال کہتے ہوئے خدام سے امید کی تھی) اسی طرح یہ کوشش کی جائے کہ جو خدام سو سو روپیہ کی ذیل میں نہ آئیں وہ خود اپنی استطاعت کے مطابق چندہ اکٹھا کر دیں درحقیقت کوئی ایسا خادم نہیں ہونا چاہیئے جس نے اس تحریک میں حصہ نہ لیا ہو۔

ہفتہ — چندہ تعمیر دفتر مرکزیہ و ہال

جملہ مجالس ہائے خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چندہ تعمیر دفتر مرکزیہ کے سلسلہ میں ۴ تا ۱۰ ستمبر جو ہفتہ منایا جا رہا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل ذرائع بھی استعمال کئے جائیں۔

۱۔ اس اعلان کے پہنچنے پر روزانہ کسی ایک نماز میں خدام کو توجہ دلائی جاتی رہے۔ کہ وہ اس کی کامیابی کے لئے دعا کرتے رہیں۔

۲۔ ہر مجلس میں مقامی حالات کی روشنی میں وفود بنائے جائیں۔ جو اس ہفتہ میں خدام کے پاس پہنچ کر تحریک اور وصولی کریں۔

۳۔ اس ہفتہ میں ایک عام اجلاس کر کے خدام کو اس کی اہمیت سے روشناس کرایا جائے۔ اور محترم نائب صدر صاحب کی طرف سے جو ذی استطاعت خدام کیلئے سو سو یا پچاس پچاس روپے حصہ لینے کی تحریک ہے وہ سنائی جائے۔ اس تحریک سے مجلس کو الفضل۔ خالد اور خطوط کے ذریعہ اطلاع ہو چکی ہے۔

۴۔ اس سلسلہ میں ہر ایک خادم تک پہنچنا ضروری ہے

۵۔ کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ خدام سے نقد وصولی ہو۔ سو دیہاتی مجالس کے جو نقدی میں ادائیگی کے قابل نہ ہوں۔ ان سے جنس کی صورت میں وصولی کی جائے

۶۔ اس ہفتہ میں ہر خادم سے کم از کم ایک روپیہ جو کہ سالانہ مقرر ہے۔ اس کی وصولی بہرصورت کر لی جائے۔ مگر کوشش یہ کی جائے کہ جو خدام ذی استطاعت ہیں ان سے ایک ایک سو یا پچاس پچاس روپے وصولی ہوں ایسے خدام کے نام ہال میں کندہ کر دئے جائیں گے تا آنیوالی نسلیں ان سے نیک نمونہ پکڑیں۔ اور ان کے لئے دعا ہوتی رہے۔ نیز ان کے اسماء دعا کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں بھی پیش کر دیئے جائیں گے۔

۷۔ اگر کسی مجلس میں ایسے ذی استطاعت خدام بھی ہوں۔ جن کو خطوط کے ذریعہ مرکز کی طرف سے تحریک کی جانی ضروری ہو۔ تو ایسے خدام کے پتہ جات ملنے پر ان کو لکھ دیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ورزشی مقابلوں میں شامل ہونیوالے خدام کے نام ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۸ء تک مرکز میں پہنچ جانے ضروری ہیں

(مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ذکر الٰہی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ایک سوال کا جواب

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

قرآن کریم میں ہے واذکروا اللہ کثیراً لعلکم تفلحون (جمعہ پ ۲۸) یعنی اللہ کا بہت ذکر کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ذکر الٰہی کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

"دوسری یہ بات حال والی ہے قال والی نہیں۔ جو شخص اس میں پڑتا ہے وہی سمجھ سکتا ہے۔ اصل غرض ذکر الٰہی سے یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو فراموش نہ کرے اور اسے اپنے سامنے دیکھتا رہے۔ اس طریق سے وہ گناہوں سے بچتا رہے گا۔ تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ ایک تاجر نے ستر ہزار کا سودا لیا اور ستر ہزار کا دیا مگر وہ ایک آن میں بھی خدا تعالیٰ سے جدا نہیں ہوا۔ پس یاد رکھو کہ کامل بندے اللہ تعالیٰ کے وہی ہوتے ہیں جن کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے رجال لا تلہیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ . . . . . .

جب دل خدا کے ساتھ سچا تعلق اور عشق پیدا کر لیتا ہے تو اس سے الگ [illegible]

(الحکم ۲۴ جون ۱۹۰۴ء)

بعض لوگوں کی طرف سے یہ سوال ہوتا ہے کہ جب قرآن کریم نے ذکر کثیر کی ہدایت فرمائی ہے تو حدیث شریف میں جو سبحان اللہ الحمد للہ اور اللہ اکبر کے متعلق آیا ہے کہ تینتیس تینتیس بار اور چونتیس بار ذکر کیا جائے اس سے کیا مراد ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس سوال کا جواب نہایت درجہ حکیمانہ دیا ہے وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

سوال:۔ حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بمقام گورداسپور احاطہ کچہری میں ایک صاحب نے پوچھا کہ نماز کے بعد تسبیح لے کر ۳۳ بار اللہ اکبر جو پڑھا جاتا ہے آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟

جواب:۔ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وعظ حسب مراتب ہوا کرتا تھا اور اس حفظ مراتب نہ کرنے کی وجہ سے بعض لوگوں کو مشکلات پیش آئی ہیں اور انہوں نے اعتراض کر دیا ہے کہ فلاں دو احادیث میں باہم اختلاف ہے۔ حالانکہ اختلاف نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ تعلیم بلحاظ محل اور موقع کے ہوتی ہے مثلاً ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہ نیکی کیا ہے۔ آنحضرت صلعم کو معلوم تھا کہ اس میں یہ کمزوری ہے کہ ماں باپ کی عزت نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا کہ نیکی یہ ہے کہ تو ماں باپ کی عزت کر۔ اب کوئی خوش فہم اس سے یہ نتیجہ نکال لے کہ بس اور تمام نیکیوں کو ترک کر دیا جائے یہی نیکی ہے۔ ایسا نہیں۔ اسی طرح تسبیح کے متعلق بات ہے۔ قرآن شریف میں تو آیا ہے واذکروا اللہ کثیراً لعلکم تفلحون یعنی اللہ کا بہت ذکر کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ اب یہ واذکروا اللہ کثیراً نماز کے بعد ہی ہے تو ۳۳ مرتبہ تو کثیر کے اندر نہیں آتا۔ پس یاد رکھو کہ ۳۳ مرتبہ والی بات حسب مراتب ہے۔ ورنہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو سچے ذوق و لذت سے یاد کرتا ہے اسے شمار سے کیا کام وہ تو بیرون از شمار یاد کرے گا۔ ایک عورت کا قصہ مشہور ہے کہ وہ کسی پر عاشق تھی۔ اس نے ایک فقیر کو دیکھا کہ وہ تسبیح ہاتھ میں لئے ہوئے پھر رہا ہے۔ اس عورت نے اس سے پوچھا تو کیا کر رہا ہے [illegible] عورت نے کہا یار کو یاد کرتا اور پھر گن گن کر

اصل بات یہی ہے کہ جب تک ذکر الٰہی کثرت سے نہ ہو وہ لذت اور ذوق جو اس ذکر میں رکھا گیا ہے حاصل نہیں ہوتا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو ۳۳ مرتبہ فرمایا ہے وہ آپ کی ایک شخصی بات ہوگی۔ کوئی شخص ذکر نہ کرتا ہوگا۔ تو آپ نے اسے فرما دیا کہ ۳۳ مرتبہ کر لیا کرو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہی ایسی باتوں کا التزام ہی نہیں کیا۔ وہ تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں فنا تھے۔ انسان کو تعجب آتا ہے کہ کس مقام اور درجہ پر آپ پہنچے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک رات آپ صلے اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے۔ رات کو جو میری آنکھ کھلی تو میں نے آپ کو اپنے بستر پر نہ پایا۔ مجھے خیال گذرا کہ کسی دوسری بیوی کے گھر میں ہوں گے۔ چنانچہ میں نے سب گھروں میں دیکھا مگر آپ کو نہ پایا۔ پھر میں باہر نکلی تو قبرستان میں دیکھا کہ آپ سفید چادر کی طرح زمین پر پڑے ہوئے ہیں اور سجدہ میں گرے ہوئے کہہ رہے ہیں سجد لک روحی وجنانی اب بتاؤ کہ یہ مقام اور مرتبہ ۳۳ مرتبہ کی شماری سے پیدا ہو سکتا ہے ہرگز نہیں۔ جب انسان کو اللہ تعالیٰ کی محبت جوش زن ہوتی ہے تو اس کا دل سمندر کی طرح موجیں مارتا ہے وہ ذکر الٰہی کرنے میں بے انتہا جوش اپنے اندر پاتا ہے۔ اور پھر گن گن کر ذکر کرنا تو کفر سمجھتا ہے۔"

(الحکم ۲۴ جون ۱۹۰۴ء)

فضل عمر ڈسپنسری کراچی

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی مبارک باد کی مستحق ہے کہ اس نے خدمت خلق کے کام کو وسیع پیمانہ پر جاری کرنے کی ایک سکیم تیار کی ہے۔ جس میں مختلف مقامات پر علاج کی سہولت کے لئے ڈسپنسریاں قائم کی جا رہی ہیں۔ چنانچہ مقامی جماعت کے مکمل تعاون کے ساتھ ایک ڈسپنسری حلقہ مارٹن روڈ میں تیار ہو چکی ہے۔ اس ڈسپنسری کی عمارت کا سنگ بنیاد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خود یوم مصلح موعود کی تقریب پر ۲۰ فروری ۵۸ء کو نصب فرمایا تھا۔

حلقہ مارٹن روڈ کی ڈسپنسری کی عمارت پر اٹھارہ ہزار روپیہ خرچ ہوا ہے اور یہ رقم خدام الاحمدیہ نے احباب جماعت کے تعاون سے مہیا کی ہے

اللہ تعالیٰ اس نیک کام میں برکت ڈالے اور اس کے بہتر سے بہتر نتائج پیدا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ماہ ستمبر میں اس ڈسپنسری کا شاندار افتتاح ہوگا۔ اس میں کام کرنے کے لئے لائق ڈاکٹر اور تجربہ کار کمپونڈر رکھے جا رہے ہیں

یہ فضل عمر ڈسپنسری برائے نام قیمت پر ادویات مہیا کرے گی۔ اس کو احسن طور پر چلانے کے لئے ایک انتظامیہ کمیٹی مندرجہ ذیل احباب پر مشتمل مقرر کی گئی ہے

کرنل تقی الدین احمد صاحب صدر — ملک بشیر احمد صاحب (نیو دے کراچی) — ڈاکٹر عبد الحمید صاحب — چوہدری نذیر احمد صاحب — محمد یٰسین صاحب لکھنوی۔

اس سکیم کے ماتحت مجلس کراچی نے حلقہ گولیمار میں بھی ایک ڈسپنسری کی عمارت کی تعمیر شروع کر دی ہے جس کی بنیادی اینٹ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مری میں دعا فرمائی تھی۔

احباب جماعت [illegible] ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ نیک کاموں کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اس سلسلہ میں ان نیک سکیموں کو پورے طور پر چلانے کی توفیق دے۔ آمین

مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اعلان برائے داخلہ جامعہ نصرت

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں فرسٹ ایئر اور سمرڈ ایئر آرٹس میں داخلہ لینے والی طالبات امیدوار کو چاہیئے کہ درخواست ہائے داخلہ کے ہمراہ مصدقہ نقول سرٹیفکیٹ اور کریکٹر مجوزہ فارم پر جو کالج ہذا کے دفتر سے دستیاب ہوگا۔ ۱۵ ستمبر تک دفتر میں بھجوا دیں۔ انٹرویو ۱۷ اور ۱۸ ستمبر ۱۹۵۸ء کو صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک کلاسز ۲۰ ستمبر سے باقاعدہ شروع ہو جائیں گی۔

پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم مرزا محمد امین صاحب پٹرول ڈیلر چمن ایک مخلص اور سلسلہ کی متواتر خدمت کرنے والے دوست ہیں۔ ان کے والد محترم مرزا فیروز الدین صاحب کوئٹہ میں بیمار ہیں۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں کہ مولا کریم ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ناظر بیت المال

(۲) میرے والد میاں خیر محمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان عرصہ چند روز سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

فیض محمد خاں ڈیرہ غازیخان

دعائے مغفرت

(۱) میرے والد منشی سعادت علی صاحب ساکن برہمن بڑیہ مورخہ ۲۳ اگست ۵۸ء بوقت ایک بجے دن انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

ہوالنساء بیگم صدر لجنہ اماء اللہ ڈھاکہ

(۲) میری بیوی ۳۰ اگست ۵۸ء کو بقضائے الٰہی فوت ہو گئی ہے۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

فضل الحق احمدی

بلہڑ کے ضلع شیخوپورہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے مجموعہ الہامات و کشوف کے متعلق ضروری اطلاع

قبل ازیں اخبار میں شائع ہو چکا ہے کہ جلد ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الہامات و کشوف کا مجموعہ طبع ہو کر تیار ہو رہا ہے۔ اس کی اطلاع احمدی صاحبان کو بذریعہ خطوط بھی دے دی گئی ہے۔

اب دوبارہ احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جا رہا ہے کہ یہ کتاب تھوڑی تعداد میں شائع ہو رہی ہے اس لئے دوستوں کو فوری ریزرو کروا لینی چاہیئے۔ بعض جماعتوں کی طرف سے تو اطلاع مل چکی ہے لیکن ابھی بعض جماعتوں نے توجہ نہیں کی۔ جو جماعتیں سو یا سو سے زائد نسخے اکٹھے خرید کریں گی ان کو کتاب چار روپے میں مجلد ملے گی۔ اسی طرح پچاس نسخے لینے والوں کو دو آنہ روپیہ کمیشن مل سکے گا۔ اس لئے جماعتوں کو مجموعی صورت میں خریدنے میں نفع رہے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ جماعتیں اپنی مطلوبہ تعداد سے فوراً مطلع کریں گی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے الہامات و کشوف کا یہ مجموعہ ازدیاد ایمان کے لئے پاس ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح تبلیغ کے لئے یہ مؤثر ذریعہ ہوگا۔ اس لئے دوستوں کو اکٹھی تعداد میں یہ نسخے خرید کر لینے چاہئیں۔

(عبدالمنیر نورالحق ملنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

آئندہ اساسی انصار اللہ کی دفعہ ۱۴ کے مطابق تمام مجالس انصار اللہ مقام و حلقہ مجلس شوریٰ انصار اللہ میں شمولیت کے لئے نمائندگان کا انتخاب فرما کر دفتر مرکزیہ کو جلد مطلع فرمائیں۔ اس ہدایت کی رو سے مجالس مقام و حلقہ اپنے اراکین کی مجموعی تعداد کے ہر بیس یا اس سے کم افراد پر ایک نمائندہ منتخب فرمائیں گی۔ ناظم اعلیٰ، ناظم اور زعیم اعلیٰ اور زعیم اپنے عہدہ کے لحاظ سے مجلس شوریٰ انصار اللہ کے رکن ہوں گے۔

شوریٰ انصار اللہ میں ہر مجلس کا نمائندہ ضرور شریک ہونا چاہیئے

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اعلان

موصی اصحاب ان کے وارثین توجہ فرمادیں

بعض موصی اصحاب یا ان کے وارثین حصہ جائیداد کی رقم ناواقفیت کی وجہ سے حصہ آمد یا حصہ وصیت میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کروا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کے حصہ جائیداد کا بقایا ہوں کا قرض رہتا ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان یہ گذارش ہے کہ حصہ آمد یا حصہ جائیداد دو علیحدہ علیحدہ مدات ہیں۔ رقوم داخل خزانہ کروا تے وقت مد کی تصریح کر دیا کریں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

انصار اللہ کا آئندہ امتحان

قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ کے زیر اہتمام آئندہ امتحان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۹ اکتوبر ۵۸ء کو منعقد ہوگا۔ اس لئے قرآن مجید کے دوسرے پارہ مفصلات کا ترجمہ بطور نصاب مقرر ہے۔

زعمائے کرام سے گذارش ہے کہ وہ اپنے اصحاب کو توجہ دلانے کا اہتمام فرمائیں جو قرآن مجید کا ترجمہ نہیں جانتے۔

نیز کوشش فرمائیں کہ انصار اللہ کا ہر رکن اس امتحان میں ضرور شریک ہو۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ اور اپنا نام و پتہ خوشخط لکھا کریں (مینجر)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ پاکستان ایرفورس (بھرتی ایرمین)

شرائط: (۱) ٹیکنیکل ٹریڈز کے لئے میٹرک سائنس فرسٹ و سیکنڈ ڈویژن (۲) ایرفورس پولیس کے لئے میٹرک فرسٹ و سیکنڈ ڈویژن قد ۵ فٹ ۷ انچ عمر ۱۷ تا ۲۲۔

پروگرام دودہ رکروٹنگ افسر پی اے ایف گوجرانوالہ ۴/۵۸ - بہاولپور ۹/۵۸ - ملتان ۱۰/۵۸ - منٹگمری ۱۲/۵۸ (پ ٹ ۱/۵۸)

۲۔ ایرفورس سکیم بیکوا

عرصہ ٹریننگ ۲ سال۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۳۰/- سال اول ۴۵/- سال دوم فائنڈی میں منتقل ہونے پر معاوضہ حسب قابلیت۔ شرائط: میٹرک۔ عمر ۱۷ تا ۲۲ سال ملازمت کمیٹی لازم درخواستیں ۲۰/۵ تک (پ۔ ٹ ۱/۵۸)

۳۔ بھرتی سٹینوٹائپسٹ

تنخواہ ۸۵-۶-۱۱۵-۱۰-۱۴۵-۲۲۵-۲/۱۵ سپیشل پے ۲۰/- گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ۔

مضامین امتحان مقابلہ: (۱) انگلش (پریس و جواب مضمون و خط) (۲) جنرل نالج (۳) حساب (۴) زبانی بات چیت (۵) ووکیٹ شارٹ ہینڈ۔ سپیڈ ۱۰۰ ۔

شرائط: میٹرک عمر ۲۰/۵ کو ۱۸ تا ۲۵۔

درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں ۲۰/۵ تک۔ (پ۔ ٹ ۱/۵۸)

۴۔ ایرفورس ٹرین ایگزیمینر

اسامیاں ۲۰۔ تنخواہ ۵۰-۱-۷۰ عرصہ ٹریننگ ۲ سال۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۵۰/- - ۶۰/- - ۷۵/- دوران سال اول تا چہارم بالترتیب

شرائط: میٹرک سائنس سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱۸/۵ کو ۱۷ تا ۱۹

درخواستیں مع مصدقہ نقول سندات ۸/۵ تک بنام ڈپٹی جنرل منیجر (پرسنل) این۔ ڈبلیو۔ آر۔ لاہور۔ (پ۔ ٹ ۱/۵۸)

توجہ چندہ

پچھلے دنوں صدر انجمن احمدیہ کی وصولی گذشتہ سال سے بھی کم رہی ہے۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب پچھلے سال کی نسبت زیادہ رقم وصول ہو رہی ہے۔ پھر بھی ابھی تک چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کی وصولی تدریجی لحاظ سے کم ہے۔ اس کمی کی اصل وجوہ تو متعلقہ جماعتوں کو ہی معلوم ہیں۔ اور ان تمام جماعتوں کو جن کے چندوں میں کمی ہے۔ چٹھیوں کے ذریعہ توجہ دلائی جا رہی ہے۔ لیکن جہاں تک خاکسار معلوم کر سکا ہے۔ اس کمی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بعض جماعتوں نے وصول شدہ رقم وقت پر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع نہ کرائی۔ اس لئے تمام جماعتوں کے عہدہ داروں سے عموماً اور خاص طور پر مقامی جماعتوں کے صدر صاحبان سے التماس ہے کہ وہ اس بات کی نگرانی کریں کہ وصول شدہ رقم جلد جلد دفتر میں بھجوائی جائے۔ شہری جماعتوں کے لئے لازمی ہے۔ کہ جتنی رقم ۱۵ تاریخ تک وصول ہو جائے۔ اسے ۲۰ تاریخ تک ضرور بھجوا دیا جاوے۔ اس کے بعد جو رقم وصول ہو اسے دوبارہ بھجوایا جا سکتا ہے بعض احباب کی طرف سے وصولی کے انتظار میں تمام رقم کو روکا نہ جاوے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ جہاں جہاں بنک موجود ہیں وہ جماعتیں چیک بھجوانے کی بجائے ڈرافٹ کے ذریعہ رقم بھجوائیں۔ کیونکہ چیکوں کی نقدی وصول ہونے میں دو تین ہفتہ کا عرصہ لگ جاتا ہے۔ اسی طرح جو جماعتیں صدر انجمن کے کھاتوں میں مقامی چیکوں میں روپیہ جمع کراتی ہیں۔ انہیں بھی چاہیئے کہ چیک کی بجائے نقد رقم جمع کرایا کریں۔ اور ڈرافٹ یا نقدی کی صورت میں بلا توقف چندہ کی تفصیل کے ساتھ افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو بھجوا دیا کریں۔ جب تک سلپ اور تفصیل نہ آئے۔ کوئی رقم صدر انجمن کے حسابات میں محسوب نہیں ہو سکتی

(ناظر بیت المال (د) ۔ ۔ ۔)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

فاستبقوا الخیرات

سال رواں کے پہلے چار مہینوں یعنی یکم مئی سے لے کر ۳۱ اگست ۱۹۵۸ء تک کی بڑی بڑی جماعتوں کے لازمی چندوں کی وصولی کا نقشہ درج ذیل ہے۔ اس نقشہ میں تخمینی بجٹ کے مقابلہ میں اصل وصولی فی صدی کی شکل میں دکھائی گئی ہے۔ مثلاً ایک جماعت جس کا چندہ عام و حصہ آمد کا سالانہ بجٹ ۳۰۰۰ روپیہ ہو۔ تو اس کی طرف سے ان چار مہینوں میں ان مدات کا ۱۰۰۰ روپیہ وصول ہونا چاہیئے تھا۔ اگر اس جماعت کی طرف سے ۱۰۰۰ روپے وصول ہوئے ہوں تو اس کی وصولی ۱۰۰ فی صدی دکھائی گئی ہے۔ پس جن جماعتوں کی وصولی ۱۰۰ فی صدی دکھائی گئی ہے۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ ان کا سال بھر کا بجٹ پورا ہو گیا۔ بلکہ جتنی رقم پہلے چار مہینوں میں وصول ہونی چاہیئے تھی۔ وہ تمام رقم یا اس سے زائد رقم وصول ہو گئی ہے۔ البتہ دو جماعتوں نے (گوٹھ جمال الدین اور گوٹھ حاجی قمر الدین) چندہ سالانہ کا سال بھر کا بجٹ اس وقت تک پورا کر دیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

ان تمام جماعتوں کے احباب اور عہدیداروں سے التماس ہے کہ اس نقشہ کا بغور مطالعہ فرما دیں۔ اور جہاں جہاں کمی ہے۔ اسے پورا کرنے کے لئے مناسب جدوجہد عمل میں لا دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی چندہ عام	وصولی فیصدی چندہ وصیت و حصہ آمد	نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی چندہ عام	وصولی فیصدی چندہ وصیت و حصہ آمد

ا۔ جن جماعتوں کا بجٹ ایک لاکھ روپے سے زائد ہے

۱	لاہور (تمام حلقہ جات)	۴۹	۳۴	۲	کراچی	۸۵	۳۱

ب۔ جن جماعتوں کا بجٹ بیس ہزار اور ایک لاکھ روپے کے درمیان ہے

۱	پشاور	۹۵	۳۷	۲	ربوہ (تمام حلقہ جات)	۸۶	۱۹
۳	کوئٹہ	۴۷	۱۰	۴	راولپنڈی	۵۰	۴

ج۔ جن جماعتوں کا بجٹ دس اور بیس ہزار روپے کے درمیان ہے

۱	سول لائنز لاہور	۱۰۰	۵۷	۲	سیالکوٹ شہر	۱۰۰	۲۱
۳	لاہور چھاؤنی	۱۰۰	۱۱	۴	اسلامیہ پارک لاہور	۶۶	۲۵
۵	لائل پور	۷۶	۱۴	۶	سرگودھا	۶۹	۱۷
۷	مزنگ لاہور	۷۶	۶	۸	ڈھاکہ	۶۴	۷

د۔ جن جماعتوں کا بجٹ پانچ اور دس ہزار روپے کے درمیان ہے

۱	دہلی دروازہ لاہور	۱۰۰	۱۰۰	۲	باندھی سندھ	۱۰۰	۲
۳	قصور	۱۰۰	۵۶	۴	ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰۰	۴
۵	اوکاڑہ	۸۶	۵۵	۶	شیخوپورہ	۱۰۰	۲۶
۷	گوجرانوالہ	۱۰۰	۱۶	۸	ملیانہ	۷۷	۵۵
۹	ملتان شہر	۹۳	۳۳	۱۰	گجرات	۱۰۰	۱۸
۱۱	سنت نگر لاہور	۸۸	۱۸	۱۲	حیدرآباد سندھ	۷۹	۱۱
۱۳	جہلم	۶۰	۲۲	۱۴	ملتان چھاؤنی	۶۱	۱۶
۱۵	منٹگمری	۵۳	۲۳	۱۶	مغل پورہ لاہور	۷۱	۴
۱۷	دارالصدر جنوبی ربوہ	۴۲	۲۴	۱۸	واہ کینٹ	۴۸	۸
۱۹	نواں گنج	۴۴	۱۲	۲۰	محمد آباد	۴۳	۷
۲۱	چٹاگانگ	۳۰	۱۷	۲۲	کنری سندھ	۳۵	۹

ہ۔ جن جماعتوں کا بجٹ ایک اور دو ہزار روپے کے درمیان ہے

۱	چک ۴۷ دوسو	۱۰۰	۱۰۰	۲	چک سکندر	۱۰۰	۱۰۰
۳	چک ۳۵ ہسیانہ	۱۰۰	۱۰۰	۴	چک ۶۶ مراد	۱۰۰	۱۰۰
۵	علی پور (ملتان)	۱۰۰	۱۰۰	۶	گوٹھ جمال دین	۲۶	۱۰۰
۷	منڈی بہاؤالدین	۱۰۰	۹۶	۸	چک ۳۵ ج	۱۰	۱۰۰
۹	چک ۳۳-۳۴ ج	۱۰۰	۱۰۰	۱۰	گوٹھ حاجی قمر الدین	۷	۱۰۰
۱۱	چک ۹۵ ش	۱۰۰	۹۰	۱۲	خوشاب	۱۰۰	۱۰۰
۱۳	بیگم کوٹ	۸۱	۱۰۰	۱۴	گوٹھ امام بخش	۷	۱۰۰
۱۵	بنوں	۹۱	۱۰۰	۱۶	چک ۷-۱۱	۱۰۰	۱۰۰
۱۷	گوجر خان	۱۰۰	۷۵	۱۸	گکھڑ منڈی	۱۰۰	۷۷
۱۹	دھاریوال منڈی	۸۷	۱۰۰	۲۰	نصرت آباد اسٹیٹ	۱۰۰	۲۲
۲۱	چک ۲۴۵ ج ب	۷۷	۱۰۰	۲۲	مانسہرہ	۱۰۰	۴۳
۲۳	پبی	۱۰۰	۷۵	۲۴	ڈگری سندھ	۴۳	۱۰۰
۲۵	سوہدرہ	۵۱	۱۰۰	۲۶	چک ۳۰-۷-۱۱	۸۸	۷۳
۲۷	کوٹ فتح خاں	۹۴	۶۷	۲۸	دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۰۰	۴۰
۲۹	دارالبرکات ربوہ	۱۰۰	۹	۳۰	شیخوپورہ	۱۰۰	۳۳
۳۱	نور نگر فارم	۶۳	۷۶	۳۲	ظفر آباد دیہہ لاہلی	۵۰	۸۵
۳۳	چک ۱۹۲ مراد	۵۲	۷۶	۳۴	چک ۵۵-۷-۲ محمود پور	۱۰۰	۸

و۔ جن جماعتوں کا بجٹ ایک اور دو ہزار روپے کے درمیان ہے

۱	دوالمیال	۴۸	۱۳	۲	بھیرہ	۵۱	۷
۳	دارالرحمت وسطی ربوہ	۴۹	۷	۴	برہمن بڑیہ	۳۶	۱۴
۵	گوجرہ	۴۲	۸	۶	پرانی انارکلی لاہور	۲۵	۵
۷	ناصر آباد اسٹیٹ	۱۶	۲۹	۸	احمد نگر مشرقی پاکستان	۲۰	۱۵
۹	اچھرہ لاہور	۳۱	۶	۱۰	محمود آباد اسٹیٹ	۲۴	۷
۱۱	باغبانپورہ لاہور	۴۴	۷	۱۲	بشیر آباد اسٹیٹ	۷	۷
۱۳	کرتو پنڈودری	۲۳	۷	۱۴	تیج گاؤں	۷	۷
۱۵	ظفر آباد اسٹیٹ دیہہ لاہلی	۷	۷				

قرصِ نور، قابلِ رشک صحت اور طاقت کیلئے۔ پتہ ملنے کا:۔ ناصر دواخانہ ربوہ

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی چندہ جلسہ سالانہ
۳۵	کھیوڑہ	۹۳	۱۷
۳۷	دھیروکے کلاں	۱۰۰	۷
۳۹	کریم نگر فارم	۳۹	۶۶
۴۱	سکردو آزاد کشمیر	۵۲	۴۹
۴۳	کھارریاں	۵۱	۴۸
۴۵	چک ۱۲۰ م کوٹ فرزند علی	۱۴	۸۲
۴۷	چک ۳۳ دھارووالی	۳۵	۵۵
۴۹	احمد نگر متصل ربوہ	۶۴	۱۸
۵۱	ادرحمہ	۵۳	۲۵
۵۳	عارف والا	۴۹	۲۶
۵۵	خان پور (رحیم یار خان)	۴۰	۳۱
۵۷	نبی سر روڈ	۴۸	۱۹
۵۹	مظفر گڑھ	۶۵	×
۶۱	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۶۳	×
۶۳	پیر پور آزاد کشمیر	۶۱	×
۶۵	گھٹیالیاں اسکول	۲۹	۳۱
۶۷	چک ۱۲۷ R.B بہول پور	۴۳	۱۴
۶۹	داؤد خیل	۴۷	۷
۷۱	چونڈہ	۴۴	×
۷۳	چک ۲۷۶ R.D گوکھووال	۲۵	۱۵
۷۵	عزیز پور ڈگری	۳۵	۲
۷۷	پنڈ دادنخان	۲۱	۱۲
۷۹	دانہ زید کا	۳۱	×
۸۱	بوگرہ	۲۰	۹
۸۳	گھٹیالیاں شہر	۲۷	×
۸۵	چک ۱۶۸ (۱۷) بنگلہ	۲۴	×
۸۷	قلعہ صوبا سنگھ	۱۱	×
۸۹	تین سنگھ	۳	×
۹۱	چک ۵۶۵ گ ب	×	×
۹۳	جوڑہ	×	×
۹۵	کوٹ مومن	×	×
۹۷	مانگٹ اونچے	×	×
۹۹	نواں کوٹ	×	×
۱۰۱	رنگ پور امشقہ پاکستان	×	×

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی چندہ جلسہ سالانہ
۳۶	چک ۹۹ ش	۱۰۰	×
۳۸	ننکانہ صاحب	۶۴	۴۱
۴۰	بہاول نگر	۷۷	۲۷
۴۲	رادھن	۱۰۰	×
۴۴	چک ۱۶۹ امراد	۹۷	۶
۴۶	چکوال	۸۷	۶
۴۸	دارالیمن ربوہ	۶۸	۱۴
۵۰	محمود آباد جہلم	۵۰	۲۹
۵۲	براج کاونی	۷۷	×
۵۴	گھوگھیاٹ میانی	۶۴	۹
۵۶	احمد آباد اسٹیٹ	۶۷	×
۵۸	چک ۱۳۱ ج گوکھووال	۵۲	۱۴
۶۰	ڈگری کھمن	۵۵	۱۰
۶۲	کوٹلی آزاد کشمیر	۴۷	۱۵
۶۴	شاہدرہ	۵۴	۶
۶۶	صادق آباد منڈی	۷۰	×
۶۸	خانیوال	۴۳	۱۲
۷۰	جوہر آباد	۴۱	۹
۷۲	پسرور	۳۸	۶
۷۴	پتوکی منڈی	۳۴	۴
۷۶	منڈی بورڈ لیالپور	۳۵	×
۷۸	چک ۱۴۵ R-10	۲۱	۱۱
۸۰	کھنوکے ججہ	۳۰	×
۸۲	سانگھڑ	۲۷	×
۸۴	سمبڑیال	۲۵	×
۸۶	کوہ مری	۱۶	۴
۸۸	دھرگ	۳	×
۹۰	نانگ منڈی	×	×
۹۲	گوٹھ نتھے خان	×	×
۹۴	تاردا مشرقی پاکستان	×	×
۹۶	علی پور (مظفر گڑھ)	×	×
۹۸	مرالہ	×	×
۱۰۰	چھور کاہلون	×	×

محترم جناب مولوی رحمت علی صاحب مرحوم کی خدماتِ جلیلہ کا اعتراف

(بقیہ صفحہ اوّل)

لیکن انہیں ایک بلند پایہ متبحر عالم دین کی حیثیت حاصل نہ تھی نہ ہی وہ بظاہر غیر معمولی شخصیت کے مالک تھے۔ بایں ہمہ ہم دیکھتے ہیں انہیں انڈونیشیا ایسے ملک میں کہ جہاں پہلے کوئی ایک احمدی بھی موجود نہ تھا تبلیغی لحاظ سے وہ عظیم الشان کامیابی نصیب ہوئی کہ جس کی یاد ہمیشہ تازہ رہے گی۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ ایک درویش صفت انسان تھے۔ انہوں نے اپنے اندر وہ خوبی اور صفت پیدا کر لی تھی کہ جو فضل الٰہی کو جذب کرنے کا موجب ہوا کرتی ہے۔ انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت اپنی بے بضاعتی کے باوجود خدا تعالےٰ کی ذات پر توکل کرتے ہوئے ہر مشکل اور مصیبت کو برداشت کرنے اور کرتے چلے جانے کا عزم کر لیا۔ چنانچہ ان کا یہ عزم خدا تعالےٰ کی نگاہ میں مقبول ٹھہرا اور اللہ تعالےٰ نے انہیں وہ کامیابی نصیب کی کہ جو ہم سب کے لئے قابلِ رشک ہے۔ پس ہمارے واسطے اپنے مشن میں کامیاب ہونے کے لئے اصل چیز یہی ہے کہ ہم اپنے وجودوں کو ایسا بنائیں کہ ان میں خدا تعالےٰ کے فضل کو جذب کرنے کی اہلیت پیدا ہو جائے۔

اس ضمن میں آپ نے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کی کامیابی کے لئے دعاؤں پر بھی خاص زور دیا۔

یہ تقریب مبلغ امریکہ مکرم مولوی نور الحق صاحب انور اور مبلغ سیرالیون مکرم قاضی مبارک احمد صاحب کو ان کی مراجعت پر خوش آمدید کہنے اور مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی کو جو دوسری مرتبہ نائیجیریا تشریف لے جا رہے ہیں الوداع کہنے کے لئے منعقد کی گئی تھی۔

تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے کی۔ بعد ازاں مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر نے مبلغین کرام کی خدمت میں خوش آمدید و الوداع کا ایڈریس پیش کیا۔ بعد ازاں مبلغین کرام نے اپنی جوابی تقریروں میں وکالت تبشیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امریکہ، سیرالیون اور نائیجیریا میں تبلیغ اسلام کے بعض نہایت ایمان افروز واقعات بیان کئے اور ان ممالک میں تبلیغ اسلام کی کامیابی کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک کی۔ بعد ازاں صاحب صدر کی تقریر کے بعد یہ بابرکت تقریب اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

مشرقی پاکستان میں امتناعی نظر بندی کا آرڈیننس منسوخ کر دیا گیا

ڈھاکہ ۵ ستمبر۔ مشرقی پاکستان میں امتناعی نظر بندی کا آرڈیننس منسوخ کر دیا گیا ہے۔ صوبائی گورنر نے ایک اور آرڈیننس جاری کیا ہے۔ جو سابقہ آرڈیننس کی تنسیخ پر مشتمل ہے۔ اس پر فوراً عمل ہوگا۔

درخواستِ دعا

خاکسار کا اکلوتا نومولود بچہ بہت بیمار ہے۔ بزرگانِ سلسلہ و احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے جلد صحت عطا فرمائے۔ اور عمر دراز سے نوازے۔ آمین۔

(عبدالسلام۔ سلام ٹی سٹال ربوہ)

مقصدِ زندگی

احکامِ ربانی

۸۰ صفحہ کا رسالہ

بزبان اردو

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

اعلان نکاح

پروفیسر شکیل احمد صاحب ایم۔اے کراچی ولد مکرم حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری ناظر تعلیم و تربیت صدر انجمن احمدیہ قادیان کا نکاح عزیزہ نعیمہ بیگم بی۔اے۔ بی ٹی بنت مکرم خان بہادر محمد صاحب ایم۔اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پرنسپل عثمانیہ کالج مدراس (انڈیا) (نواسی ایس عبدالحمید صاحب ریلوے آڈٹ آفیسر لاہور) کے ساتھ پانچ ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ۲ ستمبر ۱۹۵۸ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب کرام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

(عبدالمجید سپرنٹنڈنٹ دفتر امانت۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴